42507 - حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہو جاتا

سوال

میں ذوالحجہ کا چاند نظر آنے سے قبل عمرہ کیا تو مجھے ایك شخص کہنے لگا کہ تم پر حج فرض ہو گیا ہے، حالانکہ میں نے دو برس قبل حج کر لیا تھا، کیا اس کی بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس شخص کی بات صحیح نہیں، کیونکہ عمر میں صرف ایك بار ہی حج فرض ہوتا ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے کہا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج فرض ہے یا کہ ایك بار ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلکہ ایك بار، اور جو زیادہ کرے تو وہ نفلی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1721) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے کہ آپ ایك بار فریضہ حج کی ادائیگی کر چکے ہیں دوبارہ آپ پر حج فرض نہیں ہوتا.

حج کے مہینے (اشھر الحج) تین ہیں، شوال، ذوالقعدۃ، اور ذوالحجہ، شائد اس شخص نے یہ سمجھا ہے کہ ان مہینوں کے نام حج کے مہینے ہیں لہذا جو بھی ان مہینوں میں عمرہ کرےگا اس پر حج فرض ہو جاتا ہے، اس کی یہ سمجھ اور مفہوم غلط ہے، بلکہ حج کے مہینوں کا معنی تو یہ ہے کہ حج کا وقوع ان مہینوں میں ہونا ضروری ہے، نہ تو اس سے قبل اور نہ ہی اس کے بعد.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص نے حج تمتع کا احرام باندھا اور پھر عمرہ کرنے کے بعد حج کیے بغیر ہی اپنے ملك واپس آ گیا تو کیا اس

پر کچھ لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ متمتع شخص جب عمرے کا احرام باندھے اور پھر حج کا احرام باندھنے سے قبل اس کی نیت حج نہ کرنے بن جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا، لیکن اگر اس نے اس برس حج کرنے کی نذر مانی ہو تو پھر اسے یہ نذر پوری کرنا واجب ہے " اھـ

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (2 / 679).

واللہ اعلم .